

توپاک باش برادر مار از کس پاک



ایرانی غریب علی تراب

از سرخ میوه علی تاج

شماره ۱۰ قوانین دارالامن والایمان موضحه کما یرید ۱۸۹۹ جلد ۳

نیکو میرزا

اس امر کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسے فریخت شایع ہوں جس سے حضرت اقدس صلیہ نامہ امام صاحب کے مشن کی تصدیق ہو۔ اہل اسلام کی غریبیاں ظاہر ہوں چنانچہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے میں نے یہ قرآن مجید کے اسی سلسلہ میں دو کتب فقہیں جمع کرائیں۔ اسلام و جمہوری مسود کے مشن کے پانچویں باب میں دو باب وفاق و اتحاد اور انوکھ صواب کے غلط اور بعض دیگر اہل علم و ادب حضرت اقدس صلیہ نامہ امام صاحب کی بعض اہم تصانیف و تالیفات کو بیان کیا ہے۔ پھر ایک کتاب چار سو سے آٹھ سو تک تصانیف میں جو لکریں ہو گئیں اور ان کے جواب و رد اور تصانیف و تالیفات شایع ہو چکی ہیں اگر سہ آدھی میں سلسلہ کو مرتبہ ہو جائیں اور وہ ایک ہی سلسلہ کے صاحب و خزانہ بن جائیں۔ یہ فریخت و فریخت ایک ایسی ہی شایع ہو سکتا ہے جو پچھلے اور مستقبل کے صحابہ و متبعین کو دیکھ کر اس کے اثر و استقامت کو دیکھ کر ایک شایع ہو سکتا ہے۔

ایک خاص بند اور پیچیدہ جدایا کر کے اس کی تقسیم چوبایا کرے۔ اسی
 نزیکت سیریز کے ضمن میں حضرت اقدس شیدائے اوصیاء کے اشتہار بھی
 آجایا کریں گے اور طبعہ اشتہار حضرت اقدس کرمیہ و انجمنیت کا کلام
 نزیکت سیریز کے مندرجہ چھاپ کر حضرت کی طرف سے تقسیم کریں۔ اگرچہ
 چھاپ لے لگا کر اس کام کو کرنا ہمارے تو چنداں شکل نہیں۔ پر ہی تو وہ نہیں
 جس سے جاننے ہم میں ملے کہ شریا کریں گے۔ خیر الحکام کے نام
 و خداست۔

اپنے بھائیوں کیلئے
اکل کھاسوڑا

مگر کس قسم کا نقص ہو۔ اس قسم کا نقص معلوم ہوتا ہے کہ اس
سے جو چیز کا نقص ہو اس کی دیگر اس کی ایک چیز کا
نقص نہیں ہوتا۔ یہی صورت ہے کہ کسی
۱۔ یہ بات چاندی و سواہر قسم صرف اس کی ایک چیز کا

کبیش لی جا دھتے گی۔
۱۔ ریشی اندر بند پر آگے سج بند وغیرہ تم اور ہر قیمت کو ڈالو بند
۲۔ اگر سے لیکر ۵ روپیہ تک۔ پانچ ۳۴ سے لیکر ۵ روپیہ تک۔ ۵ روپیہ
۳۔ زیورات میں دھتے جو تم کے پاس میں فالو ایٹے جائیں گے
۴۔ دریائی کا کام ہر ایک تم کو
۵۔ ہر چیز ساختہ اگر تم آدھا تا کنی روپیہ کبیش کے لوہہ دانہ
ہوئے گی۔

ہم سے بھائی اس کا رخ نام کو اپنا کا رخ نام بھیجیں۔ یہ باہمی فائدہ کیلئے
 کھولایا گیا ہے۔ درخواست پر ہم اسی پتہ صاف اور خوشحال طور پر
 ڈاکخانہ یا قریب کے سفین کا نام ضرور لکھو۔ درخواستیں اس پتہ پر
 آئیں۔

غلام محمد والہ بخش علاقہ سید

کنز العمال فی شریعتہ اسلامیہ

عجیب و غریب کتاب میں؟

شیخ الاسلام انگلستان میں مقیم تھے۔ ان کے
کائنات میں ایک طرف تو مسلمانوں کی دنیا کا سامان سمجھنا چاہیے
اور دوسری طرف تو مسلمانوں کی دنیا کا سامان سمجھنا چاہیے
میں داخل کرنے کے لیے یہاں سے مقدس اسلام کی تمام اہمیت
حقیقت میں خلیفہ کی عظمت کی گہرائی میں کہہ کر ایک خیال اور
ہر عقائد کی طبیعت اس کو دیکھ کر بے انتہا عظمیٰ ہو گی۔
اس ماحول کے معلوم ہوتا ہے کہ کہیں جو بیوقوف سمجھتے
اور امریکہ میں اسلام کا پتہ چکا یا۔ مصنف وہاں فرادہ کی سی
کوہ کی طرح ہر نیا اسلام سے مقابلہ کیا ہے اور اسلام
کی برکات اور خوبیوں کو دنیا کو سامنے کر کے دکھا رہا ہے کہ ہر ایک
مصنف مزاج کو اس کی صداقت پر ایمان لانا پڑتا ہے۔
اسلامی قانون شریعت کو کسی قانون اور کسی شریعت سے
اسلامی اخلاق کو کسی اخلاق سے۔ اسلامی تقدس کو کسی
تقدس سے موازنہ کر کے فضائل اسلام کو آفتاب سے
زیادہ منور روشن کر دکھایا ہے۔ اسلام میں ہر وہ عورت
کے حقوق۔ کثرت ازواج کی فلاح کی پرستی کی بحث کی ہو کہ
تخلیص ایک قابل بیانی مشق کو جو جو تسلیم کے چارہ نہیں
تا۔ ایک مسلمان۔ ترک جلیح ہے اور یوں ایک لکھنوی
کو ایک کیزہ بحث سے مسلمانوں کی پاکیزگی اور پاکیزگی
کا حال معلوم ہوتا ہے۔ افعال و رویوں میں پیشکش اور
مس موتا کا عشق۔ تمام انسانی جذبات کی خبر و کتاب ہے
آرمینا کے معاملت پر دلچسپ اور آواز اور آواز بحث کی ہے۔
لائق مترجم نے بجا بجا آیات قرآنی کا حوالہ
دیکر یہ کہہ دیا کہ یہ اور پسندیدہ کتاب ہے کہ جس میں
ہر مسلمان اس عجیب و غریب اسلامی ماحول کو پیش کرنے

تذکرہ صابر میر سبکدین مسند صابر کے
جائزہ جو اس کی کیفیت دیکھ کر تعجب کی
ہو اس کے تمام مسلمانوں میں نہایت قبولیت حاصل کی ہو
اور انہوں نے انہوں نے اس کی دلچسپی کی خبر گیری

اسلام۔ اس کے کتب خانہ اسلام آباد میں
بکثرت شائع اسلام کی نسبت چمن کے باغات انہوں
اسلام قبول کیا۔ عجیب خیالات و دلائل میں قیمت
کھات لطیفیات حضرت فوت اور دیگر بزرگان
دین کے کتب بابت نہایت عجیب و غریب میں قیمت
فیوض الحریق۔ امر ہمسایہ کی قیمت
منہ العرقان۔ دینی عقائد کا شہرہ قیمت
جنگ اجنادین۔ فتح و فتح مختصری قابل دید اسلامی
تاریخ ہے۔ قیمت
غزایہ و غزایہ یعنی تاریخ بغداد و بغداد۔ قیمت
عبدالمومنین۔
اسلام کی دینی برکتیں۔ یہ کتاب مسلمانوں کے
دینی ایک برکت ہے۔ ذاب چراغ علی خاں صاحب
مرحم سابق قسٹنشل کسٹنڈر آبا سکن کی
تالیف ہے۔ قیمت
صداقت اسلام۔ اسلام پر دو زبردست
لیکچر ایک لکچر پریس اسلام آباد کے
دوم لکچر لکچر صاحب مانی بنجاب پریس مشی

کام۔ یہ قیادت کی مسند محمدیہ
قیمت
مترجم و دو ترجمہ لکھی۔ ایک بیسی کے خطوط ایک لکھا
ہوا ہے قیمت
جلد آوری۔ دینی مسزین اور اسلامی امور کی
نجات کی سنہ تالیفی داستان بہت بڑا سا
محمدیہ قیمت

سداوت الکونین فی فضائل حسین
ایک سداوت ہے۔ یہ بھی سداوت جو ہر ایک کے
حد میں آتی ضرور ہے قیمت فی جلد

گلستان خواجہ

اور کشف و کراستکی میں لکھا کہ اگر بایہ و شاہد
حضرت موصوف و کشف علیہ صلی علیہ وسلم ہے
گر حقیقت ایک نہیں ہے اور ظاہر حقیقت کے
لئے ایک نسبت غلطی۔ متعدد نسخے درگاہ شریف

نظم کی کتابیں

مثنوی لطیف۔ نہایت عمدہ مثنوی ہے۔ معارف
حقیقت اس میں ایسے پرمغنیان اور پرمغنیوں کی بیان
اللہ۔ ایباب۔ فذوق و شوق اور ظاہر ان طریقت اور
دلدارہ اور فدائی ہیں۔ قیمت فی جلد
دیوان راسخ۔ موجود زمانہ میں ایشیائی
شاعری سے جو ترقی حاصل کی ہے اور اور زبان کے
چونیا رنگ اور نرا لہجہ چلا پیدا کیا ہے اس کا مزہ
چمکنا چاہو جو۔ دیوان ملاحظہ کرو۔ چرمولا ناسولی
عبدالرحمن صاحب راسخ دہلوی کی جاوید بیانی کا مجموعہ
ہے اس پاکیزہ کلام کی تعریف میں ہندوستان
ہر کے شعور و لب لسان میں خلی کہ حضرت مثنوی میں
میں ایک ایک شعر اور ایک ایک شعر کے شہرہ ہے
نظم کی کتابیں

جلد درخواستیں منبر اختر ہند پر

امرت سر کے نام
ہوں

اور وہ ان بیماریات اور زہریلوں کو چھوڑتی ہو جو گرمی کے دنوں میں تحلیل ہو جاتا کرتے تھے اور وہ طاعون اور زہریلے مادے ہمارے آس پاس کی ہوائیں گھٹ کر رہ جاتے ہیں پھر ان کو گرمی پہنچتی ہے اور ان میں تخفیف پیدا ہوتا ہے اور ان کے زہریلے اور مضر اعضاء پیدا ہوتے ہیں۔ خاص کر جو زہریلے مادوں کے بخور کے لئے تیار رہتے ہیں اور نرم اور کم حرکت ہوتی ہیں وہ ان مادوں کو جس جگہ پہنچتے ہیں اور ان کے ہلاکت کی نوبت پہنچتی ہے سب کو عہد موسم ربیع کا ہے بقرطیہ کہتا ہے کہ خریف میں شدید امراض پیدا ہوتے ہیں مگر ربیع کا موسم تمام مسمومین میں صحت کے لحاظ سے اچھا ہے اور ان دنوں میں مومنین بھی کم ہوتی ہیں ایک حد میں بیان ہوا ہے کہ جب موسم طلع کرتا ہے تو ہر شہرے آفت مل جاتی ہے جسم سے مراد وراثت ہے یا نباتات جو جس سے ربیع کا موسم مراد ہے اور اس موسم میں پیدا

ہو جاتی ہیں اس کے بعد علامہ ابن قیم اس بات کی وجہ بیان کرتے ہیں کہ حدیث میں طاعون زدہ شہروں میں جانے اور طاعون زدہ شہروں سے بھاگنے کی کینہ شدت کی گئی ہے۔ وہ نکتہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو دو نصیحتیں کی ہیں۔ ایک یہ کہ وہ طاعون زدہ شہروں میں نہ جائیں۔ دوسرے یہ کہ طاعون زدہ شہروں سے نہ بھاگیں دو نہ جائیں۔ طاعون سے بچنے کی یہ عمدہ ترین چیز ہے۔ طاعون زدہ شہروں میں جانا تو اس کے خطرناک ہو کہ اگر کوئی مسلمان ایسی مقام پر جائے تو وہ ایک ہلکے منہ میں جاتا ہے اور جان اس کا زور اور شدت ہو کہ وہ ان کے قدم رکھتا ہے اور اپنی جان کو ہلاک کرنے کے درپے ہوتا ہے اور یہ شہر اور قلعے کے باکو خلافت ہے بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ طاعون زدہ شہروں سے دور رہنے اور بچنے کی نصیحت جو حد میں ہے وہ جلد کی طرف سے ایک لمحہ نہیں اس واسطے بچنے کی ہے جس کا مطلب یہ ہے

کہ ہم ایسے مقامات اور ایسی آبیادوں اور زمین جس سے ہنسنے کا اندیشہ ہو۔ طاعون زدہ شہروں سے بھاگنے کی ہدایت کی گئی ہے اس سے دو مطلب ہیں پہلا مطلب تو یہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حذر پر توکل کرنے اور اس کے حکم پر راضی ہونے اور صبر کرنا کی نصیحت کی ہے دوسرا مطلب یہ ہے کہ جو فن طب کے پیشواؤں نے بیان کیا ہے کہ جو شخص وبا سے بچنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ اپنے بدن سے مضر و مہلک چیزیں نکال دے اور اس سے غذا کو تحلیل کرے اور ایسی تدبیر کرے جس سے خشکی کی کیفیت طاری ہو۔ مگر درزش جسمانی سے اور حمام میں نہانے سے چرہ کرے کہ بدن کسی وقت مضر و مہلک چیزوں سے خالی نہیں ہوتا جو اندر چھپے رہتے ہیں ورزش کرے اور حمام میں نہانے سے وہ مادے بھرک آتے ہیں اور عہد کیس میں شامل ہو جاتے ہیں اور اس سے صحت اور شدید بیماری کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو اسلئے طاعون کے زمانہ میں آرام اور سکون اختیار کرنا اور فاسد خلطوں کے پھیلنے کو روکنا ہر شخص پر واجب ہے و با کے مقامات سے بھاگنے اور وہاں سے دوسری جگہ ہجر کرنے میں شدید تر کرنی پڑتی ہے اور یہ حرکت نہایت نقصان پہنچاتی ہے یہ قول متاخرین میں سے بہت بڑی حسیب کا ہے اور اس سے وہ طبی فائدہ جو حدیث نبوی میں ہے اور جسم اور قلب کا جو علاج اور جو نفع اس میں بتائی گئی ہے صاف طور پر ظاہر ہو جاتی ہے زمانہ حال کے اہل باہمی یہی نصیحت کرتے ہیں کہ جان دیا پہیل جائے دان کو لوگ بھاگ کر باہر نہ جائیں اور باہر کے لوگ دان نہ آئے پائیں۔ اگرچہ بعض اہل طاعون کو متنگ امراض میں شمار نہیں کرتے اور اکثر دن کا گرد و آلودگی پر مشتمل ہے کہ وہ اعتدالی ہو متنگ اجزاء سے بچنے کے لئے جو تدبیریں طب و ہنہ

اور زمانہ حال کے طب کے دراعت کی ہیں وہ نہایت اختصار اور عمدگی کے ساتھ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہیں۔ ایک جگہ کے اہل طاعون کے زمانہ میں صیغہ حرکت کرنے اور ورزش جسمانی میں اس طرح مشغول ہونے سے منع کرتے ہیں جس سے بدن میں نگوں پیدا ہو حمام میں نہانا بھی ایک نگوں پیدا کرنے والی محنت ہے اور اس سے بچنا بھی لازم ہے اس کے بعد علامہ ابن قیم نکتہ میں کہ طاعون زدہ شہروں میں جانے سے منع کرتے ہیں چند حکمتیں ہیں (اول) یہ کہ تکلیف وہ اسباب سے دور رہنا اور کن سے کشی کرنا لازم ہے۔ (دوم) یہ کہ تندرستی کا قائم رکھنا ضروری ہے جس سے معاش اور مصلحت و دوزن کی درستی ہے۔ (سوم) یہ کہ اس ہوائ میں جو متغیر اور فاسد ہو گئی ہو سانس لینا نہیں چاہئے تاکہ بیمار نہ ہوں۔ (چہارم) یہ کہ جو لوگ طاعون کی بیماری میں مبتلا ہوں ان کے پاس جانا نہیں چاہئے کیونکہ ان کے پاس جانے سے اس قسم کی بیماری میں مبتلا ہو جائے گا خطر ہے چنانچہ سنن ابی داؤد میں ایک موقع پر روایت ہے معلوم ہوتا ہے کہ بیماروں کے پاس جانا اور وہاں سے بھاگنا ہلاکت کا باعث ہے۔ (پنجم) یہ کہ قال اور جھوٹ پر اعتقاد رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔ کیونکہ جو لوگ قال لیتے ہیں یا جسکو امراض کی جھوٹ پر اعتقاد ہے اکثر وہی خطرہ میں مبتلا ہوتے ہیں اور بید ہوتے ہیں جو صحت طاعون زدہ شہروں میں جانے سے منع کرنا طاعون سے بچنے اور دور رہنے اور ہلاکت سے اسباب سے بھاگنے کی نصیحت ہے۔ رہا طاعون زدہ شہروں سے بھاگنے کی ممانعت کرنا اس سے مقصود یہ ہے کہ لوگ خدا پر بھروسہ نہ کریں اور صحت کے فیصلہ پر راضی نہ رہیں۔ اس بنا پر پہلی نصیحت تعلیم ہو تو وہاں کے طور پر ہے اور دوسری نصیحت رضاعت و تعلیم کی ہدایت کے طور پر ہے۔

اس کے بعد علامہ ابن قیم لکھتے ہیں: "یہ دلائل بیان کرتے ہیں جو طاعون کے متعلق ہے اور وہ یہ ہے کہ جب حضرت عمرؓ ظلم میں بشریف لے گئے تو حضرت ابو عبیدہؓ نے جرح اور ان مسلمانوں کے جو شکوہ اسلام میں تھیں ان کو خبر دی کہ ملک شام میں وہ اچھل لگی ہے حضرت عمرؓ نے ابن عباسؓ کو اشارہ کیا کہ مہاجرین کو جسے پاس بلاؤ جب مہاجرین حضرت عمرؓ کے پاس جمع ہو گئے تو انہوں نے حالت سکھ باب بن ابی اسد سے مشورہ کیا۔ بعض مہاجرین نے کہا کہ آپ جس کلام کے لئے تشریف لائے ہیں اسکو بھیج کر پانا ہمارے نزدیک مناسب نہیں ہے بعض نے کہا کہ آپ کے ساتھ اصحاب رسولؐ اور دیگر مسلمان ہیں مہاجرین۔ انہیں یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ انکو بائیں جانب ہونے کا موقع دیں اس کے بعد مہاجرین مجلس سے اٹھ گئے اور مشورہ سے انصار بٹائے گئے ان کی بھی وہی ذکر ہوئی جو مہاجرین کی تھی انصار بھی اسے دیکر سچے گئے اور قریش کے برے برے سردار بٹائے گئے انہوں نے یہ اتفاق کیا کہ اسے وہی کہ آپ سب مسلمانوں کو سے کہ بیان سے کھج کی عائن اور ان کو واسطے لاک ہوئے خدین حضرت عمرؓ اس واسطے دیکھنے لگے اور دوسرے دن کو چ کر صبح کا حکم دیا جب کھج کرے گا وقت آیا تو حضرت ابو عبیدہؓ نے جرح سے کہا اہل یثرب کیا آپ خدا کی تقدیر سے بھاگتے ہیں حضرت عمرؓ نے فرمایا کاش یہ بات بخار سے سوا اور کسی زبان سے ملتا ہون۔ چاہے کہ ہم خدا کی تقدیر سے بھاگتے ہیں مگر خدا کی تقدیر ہی کی طرف جادے ہیں کیا تم خیال نہیں کرتے کہ اگر بخار سے اس اور منہ ہون اور تم ان کو کسی دوا میں جڑانے کے لئے جڑ اور اس دوا کے دو صفحہ ہوں۔ ایک خشک اور بے آب۔ دوسرا سرسبز و شاداب اس حالت میں اگر تم اونٹوں کو خشک اور بے آب زمین میں چرواہ تو یہ بھی خدا کی تقدیر ہے اور اگر ان کو سرسبز و شاداب زمین میں چرواہے کیلئے چھوڑ دو تو یہ بھی خدا کی تقدیر ہے اور ان دونوں حالتوں میں خدا کی تقدیر ہے۔ اور اگر یہ نہیں ہو۔ عید الی بن عمرؓ نے ان سے کہا کہ تم خدا کی تقدیر سے بھاگتے ہو۔

میرا جو نہیں تھا۔ اور کسی کام کو چھو گئے تھے جب میرے
ہائے تو انھوں نے کہا کہ عین اس! یہاں رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم ایک حدیث رخی کا لڑن سے سنتی ہے
اور وہ یہ ہے کہ اگر کوئی صوم جو کہ اس شہر میں چل
چکے ہے تو وہ ان داخل نہ ہو اور وہ اس کا سامنا نہ کرے
اور اسی جہانم جو وہاں ہے کہ وہ اس کو تو وہ اس کو
یہاں چھو نہیں۔

اس میں شک نہیں ہے کہ جو ضعیفین رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سے اور اس کی تائیدی سے
سے نکلتے ہیں وہ نہایت عمدہ اور نہایت مفید ہیں
اور ان پر عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے قرآن مجید میں
اگرچہ طاعون کا ذکر نہیں ہے نہ کسی اور بیماری سے
بچنے کی تدبیر بیان کی گئی ہے مگر اس میں لکھا ہے
عمرو اصول ہے جس سے ہم طاعون سے اور طاعون
میں دیگر ہلاکت کے اسباب سے بچ سکتے ہیں
اور وہ اصول اس حدیث میں ہے کہ لا تلووا
بالبیضاء تکثر الی اللہ تکثرہ یعنی
مستطاب تو تم اپنے پیٹن آپ ہلاکت میں نہ ڈالو۔
اور اصول حفظان صحت کے تمام قوانین پر مشتمل ہے
اور وہ تمام قاعدے حفظان صحت کے جو قدیم اور
جدید طب کے اہل علم نے اپنی تحقیقات میں درج
کئے ہیں گویا اس مختصر اصول کے متن پر حاشیے میں
ہیں ہر مسلمان کو لازم ہے کہ اس اصول کو اپنا
رستہ عمل بنائے اور اپنے بزرگوں کے عرضوں کو
پیش نظر رکھے اور جان بوجہ کر اپنے تین طاعونین
کسی اور ہلاکت کے خطرہ میں مبتلا نہ ہونے دے
اور جو حامل اور دور اندیش اور مہربان گورنمنٹ
جیسی کہ ہماری برٹش گورنمنٹ ہے حفظان صحت
کے لئے احکام نافذ کرے اور اپنی رعیت کی جان
ور تندرستی کے بچانے اور محفوظ رکھنے کے لئے
اسی قاعدے جاری کرے قرآن کا شکر ادا کرے
اور اس کے تدبیرات احکام اور مصلحت تدبیر و تدبیر
مروا انھما اور اسکو مل احکام اور تدبیر دن کے ہر
نصفین وہ دینا رعیت پر فرض ہے۔

اگرچہ طاعون کے متعلق جو شخصیتیں پیغمبر اسلام علیہ السلام
و اس کے اہل بیت کا نام لیا گیا ہے وہ اس کے لیے حجت اور حجت
واقعات کے متعلق جامع ہونے کی بنا پر اختیار کیا گیا ہے
ہیں اور جو علامات و اسباب اور علامات و اسباب
سے طب کی کتابوں میں درج کئے گئے ہیں ان میں سید برکات
نسبہ اور نکل جہان سے لے کر مگر ماسوفت اور مستند
اقتباس پر اکتفا کرنے میں کیونکہ علامہ ابن قتیبہ کی
کتاب حدیث کی ایک نہایت مستند اور معتبر کتاب ہے
اور اس میں طاعون کے اسباب میں جو کچھ مذکور ہے وہ
مذہبی اور طبی نصیحتوں کی نہایت عمدہ ایک باب ہے۔

اشتهار

میلہ مال مویشی واسپان میا کہی ہر اپریل
سے شروع ہو کر اپریل تک مرتبہ
میں قرار پایا ہے اسلئے متبر کیا جاتا ہے کہ مبلغ
دس روپیہ مال مویشی کو مطابق شرط قیمت تمام
کے جو مشہور کی گئی ہے دیا جاوے گا اور مبلغ چار سو
روپیہ گھوڑوں کو انعام دیا جاوے گا اور مویشی قابل انعام
میں ششخص انعام کو پہلہ داخل احاطہ انعام ہو جائے تو قابل
انعام تصور نہیں ہونے اور ہر دو گاہ میں قابل انعام کو دو گاہ کا
ششخص انعام کو دو تین روز پہلے کیا جاوے گا یعنی ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-
۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵

